السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

پچاس سالہ بڑھیااپنے باون سالہ بوڑھے دیور کے ساتھ حج کو جاسکتی ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

پچاس برس کی بڑھیااپنے باون سالہ بوڑھے دیور کے ساتھ حج کے واسطے نہیں جاسکتی ہے۔ ۱۳ مئی ۱۹۳۴ء

تعاقب:

اس پر عرض یہ کہ سورہ نور میں ﴿اَوِالتّٰبِعِینَ غَیرِ اُولِی الاِربَۃِ مِنَ الرِّجَالِ﴾ (النور: ۳۱) کو خاص کردیا ہے کہ بوڑھے مردوں سے پردہ نہیں ہے، علی ہذالقیاس بوڑھے مرد عورت جن کی قوت جماع ختم ہوچکی ہے، آپس میں حج کو چلے جائیں توکیا عذر ہے، فی زمانہ پچاس برس کی عورتیں بالکل کمزور اور بوڑھی ہوجاتی ہیں، آپ نے فرمایا ہے کہ بوڑھے مرد کے ساتھ غیر محرم عورتیں بے پردہ نہیں جاسکتیں۔ اللہ تعالیٰ کی کلام تواجازت دیتی ہے کہ بوڑھے سے کوئی پردہ نہیں ہے مگر آپ پردہ کی قید فرماتے ہیں اور مستفتی نے تصریح کردی ہے کہ بوڑھا مرد جاسکتا ہے یا نہیں آیت کی رو سے بوڑھے مرد کو اجازت ہے۔ (خاکسار عبدالرحمن فرید کوٹی از سکندر آباد دکن)

جواب: ... قرآن مجید میں لفظ غیر اولی الاربة آیا ہے جو کسی خاص عمر سے تعلق نہیں رکھتا نہ غیر کا فیصلہ ہم کرسکتے ہیں، بعض دفعہ ساٹھ ستر برس بلکہ اسی سالہ بوڑھوں کو شادی کے بعد صاحب اولاد ہوتے ہوئے دیکھا گیا ہے، اس لیے فتویٰ صحیح ہے اور تعاقب غلط۔ (۲۲ جون ۱۹۲۳ء، فتاویٰ ثنائیہ جلد اول ص ۵۰۱۰ طبع دہلی ۱۳۷۲ ہجری)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاوی علمائے حدیث

جلد 08 ص 77

محدث فتویٰ